سوال

(243) الفاظ "اسے لے جاوَ" سے طلاق ہوتی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کی شادی ایک نیک عورت سے ہوئی جو تین چار بچوں کی ماں ہے مگر زید شروع ہی سے اس کو کئی دفعہ مار کر گھر سے نکال چکا ہے ۔ عورت نیک ہے خود آجاتی ہے ۔ ایک دفعہ اس کے بھائی کو بلا کر مار پیٹ کر کہہ دیا کہ اسے لے جاوَ۔ مجھے اس کی ضرورت نہیں بچے چھین لیے اور گھر سے نکال دیا کیا اس صورت میں طلاق ہو سکتی ہے ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

الفاظ ''لے جاوَ مجھے اس کی ضرورت نہیں '' اسے طلاق کنائی واقع ہوگئی ہے ۔

شرفیه

میں کہتا ہوں کہ گو اصل حدیث انما الاعمال بالنیات صحیح بخاری میں ہے مگر دل کی کیفیت متکلم کے سو اللہ ہی کو معلوم ہے لہذا ظاہری دلالت وہی ہے جو مجیب مرحوم نے لکھی ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 197

محدث فتویٰ